26 ـ جب توبہ کرنے والے کا حرام مال حلال کے ساتھ مل جائے تو اسے کیا کرنا چاہیے

سوال

سگرٹ اور تمباکو کے نفع سے حاصل کردہ مال کیا کیا کرے، اور اسی طرح جب اس نے حلال طریقہ سے مال کمایا ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس کسی نے بھی حرام اشیاء کی تجارت کی مثلا موسیقی کے آلات، اور حرام کیسٹیں اور سی ڈیز اور سگرٹ, تمباکو وغیرہ، اور اسے ان اشیاء کے حکم کا بھی علم ہو، اور پھر وہ توبہ کرلے تو اس حرام تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے چھٹکارہ پانے کے لیے اسے خیر وبھلائی کے کاموں میں صرف کردے، نہ کہ صدقہ و خیرات میں، کیونکہ اللہ تعالی پاکیزہ ہے اور پاکیزہ اشیاء کے علاوہ کچھ پسند نہیں کرتا.

اور جب حلال اور حرام مال خلط ملط ہو چکا ہو، جس طرح کہ اس دوکاندار کے مال کی طرح جو اپنی دوکان میں سگرٹ اور دوسری حلال اشیاء بھی فروخت کرتا ہے، تو اسے اس حرام مال کا اندازہ لگانا چاہیے، اور اسے خیر وبھلائی کے کاموں میں صرف کردے، حتی کہ اس کے ظن میں غالب طور پر یہ آجائے کہ اب باقی مال حرام سے صاف ہو گیا ہے، اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے بہتر عطا فرمائے گا، اور وہ بہت وسعت اور کرم والا ہے.

اور عمومی طور پر یہ ہے کہ جس کسی کے پاس حرام کمائی کا مال ہو اور وہ توبہ کرنا چاہے تو اگر وہ:

1 ـ اگر تو وہ اس کمائی کرنے کے وقت کافر تھا تو اس پر توبہ کرتے وقت اس مال کو نکالنا لازم نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو اسلام قبول کرنے پر ان کے پاس موجود حرام مال نکالنے کا حکم نہیں دیا تھا.

2 ـ اور اگر وہ حرام کمائی کے وقت مسلمان تھا اور اسے اس کی حرمت کا علم تھا تو پھر توبہ کےوقت اسے وہ حرام مال نکالنا ہوگا.

واللہ اعلم .